# حرف اوّل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن مجید کی عظمت کے بہت سے پہلو ہیں۔ ان میں سے ہر پہلو کی اپنی اپنی خصوصیات اور امتیازات ہیں۔ بعض پہلو وہ ہیں جن کا ثابت ہونا تاریخ کا حصہ بن چکا اور بعض ایسے ہیں جن کا ثبوت تاقیام قیامت پیش ہوتا رہے گا۔

مقدم الذکر پہلوؤں میں سب سے نمایاں پہلو یہ ہے کہ قرآن ایک ایسا معجزہ ہے کہ تمام جن و بشر اس کی نظیر پیش کرنے سے عاجز ہیں۔ اس بات کو قرآن نے دعوے کے طور پر بھی مخاطبین کے سامنے پیش کیا ہے کہ اگر تمہیں شک ہے کہ یہ قرآن اللہ کی طرف سے نازل کردہ نہیں ہے تو اس کا فیصلہ بڑی آسانی کے ساتھ یوں ہوسکتا ہے کہ تم بھی اس کی مانند کوئی کتاب پیش کردو۔ چلو کتاب کا پیش کرنا مشکل نظر آتا ہے تو دس سورتیں ہی پیش کر کے دکھا دو۔ جب لوگ ان دونوں مطالبوں میں سے کوئی بھی پورا کرنے کی ہمت نہ کر سکے تو آخری بات یہ کہہ دی گئی کہ چلو' ایک سورہ ہی اس کی مانند پیش کر کے دکھا دو۔ قرآن کا یہ دعویٰ جہاں اس کی حقانیت اور منزل من اللہ ہونے کی واضح دلیل ہے وہیں یہ رسول اللہ ﷺ کی رسالت کے اثبات کی بھی روشن دلیل ہے۔ عظمت قرآنی کا یہ پہلو اتنا واضح اور قوی ہے کہ ساڑھے چودہ سو سال گزرنے کے باوجود قرآن کے کٹر سے کٹر مخالف بھی کوئی ایسی چیز نہ پیش کر سکے جس سے قرآن کے اس منفرد دعوے کی تردید ہوسکے۔

قرآن کی عظمت کے مؤخر الذکر پہلوؤں میں سے سب سے نمایاں اور دل آویز پہلو وہ ہے جس کی طرف قرآن ہی میں بعض مقامات پر اشارے کیے گئے ہیں' اور وہ یہ ہے کہ جس قرآن کو آج اس کے مخالفین ایک من گھڑت شے سمجھتے ہیں اور جس کی بیان کردہ تمثیلات کا تمسخر اڑاتے ہیں' ایک دن آئے گا کہ جب اس پر ایمان لانے والے جنت میں بیٹھے ہوئے جنت کی ہر ہر نعمت پر شاداں و فرحاں ہوں گے اور کہیں گے کہ الحمد للہ ہمیں قرآن کی بدولت اللہ نے ان ساری نعمتوں کے مزوں سے پہلے ہی آشنا کر دیا تھا اور آج ہم اس کی اصل حقیقت سے متمتع ہو رہے ہیں۔ جبکہ اس قرآن کا انکار کرنے والے اور اس کے مطالبات کو پسِ پشت ڈالنے والے اس انجام سے دوچار ہوں گے جس کا تعارف قرآن نے ان کیفیات کے ذریعے کروادیا ہے جن کا ہلکا سا تصور بھی رونگٹے کھڑے کر دیتا ہے' ازروئے الفاظِ قرآنی:

تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ○○